حج کا طریقہ۔ قدم بہ قدم

حج تمتع کرنے والے افراد مکہ پہنچ کر عمرہ کی ادائیگی کے بعد احرام کھول دیں گے باقی دنوں میں مسجد الحرام میں باجماعت نمازیں ادا کریں۔ بکثرت طواف، نفل نمازیں اور تلاوت قرآن کریں۔ اس دوران اگر مدینۃ المنورہ کا پروگرام طے ہو تو وہاں سے واپسی پر ذوالحلیفہ سے احرام باندھ کر مکہ آئیں اور عمرہ ادا کریں۔

احرام کی تیاری

حجامت، غیر ضروری بالوں کی صفائی اور ناخن کاٹنے کے بعد احرام کی نیت سے غسل یا وضو کرلیں۔

احرام باندھنا

8 ذی الحجہ — فرض

مردوں کے لیئے احرام:

ایک سفید چادر بطور تہہ بند باندھ لیں دوسری چادر اوڑھ لیں (دونوں بازو ڈھکے ہوئے ہوں) اس وقت کنگھا کرنا اور بدن پر ہلکا سا عطر لگانا سنت ہے۔

خواتین کے لیے احرام:

روزمرہ استعمال کے کپڑے مع سر کو مکمل ڈھانپنے والا رومال۔ (ترجیحاً گاؤن اور اسکارف استعمال کریں۔ چہرہ کھلا رہے گا)۔ حائضہ خواتین بھی احرام باندھیں گی۔

فرض نماز ادا کرکے احرام باندھنا مسنون ہے اگر فرض نماز کا وقت نہ ہو تو نفل پڑھ کر بھی احرام کی نیت کی جاسکتی ہے اگر نماز کے لحاظ سے مکروہ وقت ہو تو نفل چھوڑ دیں۔

مقام نیت

مقامی لوگ اور حج تمتع کرنے والے تمام حاجی 8 ذی الحجہ کو اپنی رہائش گاہ سے ہی حج کا احرام باندھیں گے۔ انہیں مسجد تنعیم یا مسجد الحرام جانے کی ضرورت نہیں ہے حج قران اور حج افراد کرنے والے حجاج پہلے ہی احرام کی حالت میں ہوں گے۔

نیت

مرد سر ننگا کرکے (خواتین سر ڈھانپ کر) نیت کریں لَبَّيْكَ حَجًّ (میں حج کے لیے حاضر ہوں) یا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُرِيْدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ وَاَعِنِّیْ عَلَيْهِ وَبَارِكْ لِیْ فِيْهِ نَوَيْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهٖ تَعَالٰی

”اے اللہ میں حج کرنا چاہتا/چاہتی ہوں۔ اسے میرے لیے آسان بنا اور قبول فرما اور اسے درست طریقے سے ادا کرنے کی توفیق دے اور اس میں برکت پیدا فرما۔ میں نے اللہ کی رضا کے لیے حج کی نیت کی اور اس کے لیے احرام باندھا۔

تلبیہ

نیت کرتے ہی مرد زرا بلند آواز سے اور عورتیں آہستہ آواز سے تین بار یہ پڑھیں (زبان سے کہنا شرط ہے کم از کم ایک مرتبہ کہنا واجب ہے)

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بے شک حمد تیرے ہی لائق ہے ساری نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں بادشاہی تیری ہی ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔

دعا

تلبیہ کے بعد درود شریف پڑھ کر درج ذیل دعائیں پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ ”اے اللہ میں آپ سے آپ کی رضا اور جنت کا سوال کرتی/کرتا ہوں اور آپ کے غضب اور آگ سے پناہ چاہتی/چاہتا ہوں۔“

اَللّٰهُمَّ حَجَّةٌ لَا رِيَاءَ وَلَا سُمْعَةَ ”اے اللہ میں ایسا حج کر رہی/رہا ہوں جس میں نہ ریاء ہے نہ کسی شہرت کی طلب مقصود ہے۔“

احرام کی پابندیاں

تلبیہ پڑھتے ہی احرام کی پابندیاں شروع ہوجاتی ہیں۔احرام کی پابندیوں سے متعلق تفصیل ''احرام سے متعلقہ احکامات'' کے پمفلٹ میں درج ہیں۔

منیٰ کے لئے روانگی

8ذی الحجہ

اپنے معلم کے بتائے ہوئے وقت کے مطابق تیار رہیں گو8ذی الحجہ کی صبح بعد نماز فجر روانگی مسنون ہے لیکن حاجیوں کی کثرت اور راستے میں رکاوٹوں سے بچنے کے لیے جلدی بھی روانہ ہوسکتے ہیں اور فجر کی نماز راستے میں یا منیٰ میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔منیٰ پہنچنے میں ظہر سے دیر بھی ہوسکتی ہے۔

منیٰ میں قیام

8ذی الحجہ

8ذی الحجہ کو منیٰ پہنچ کر ظہر،عصر،مغرب،عشاء اور اگلے دن فجر کی نمازیں ادا کریں۔کثرت سے تلبیہ پڑھتے رہیں۔ذکر اور دعائیں کرتے رہیں۔

عرفات کے لئے روانگی

9ذی الحجہ

9ذی الحجہ کی صبح عرفات کے لیے روانہ ہونا ہے راستے میں تلبیہ،تکبیر،تہلیل کرتے رہیں۔گو عرفات پہنچنے کا وقت ظہر تک ہے تاہم گاڑیوں کے رش کی وجہ سے دیر لگ جائے تو پریشان نہ ہوں۔

عرفات میں خطبہ حج

9ذی الحجہ

جو افراد مسجد نمرہ جاسکتے ہیں وہ مسجد میں امام کے پیچھے نماز پڑھیں اور جو نہ جاسکیں وہ اپنے خیموں میں ہی جماعت کروالیں یا اپنی نماز پڑھ لیں۔میدان عرفات میں مسجدِ نمرہ میں حج کا خطبہ دیا جاتا ہے،ظہر اور عصر کی نمازیں ملا کر پڑھی جائیں گی نمازیں قصر ہوں گی اور ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ۔دونوں کے درمیان کوئی سنت یا نفل نہیں پڑھنے ہیں۔(حنفی مسلک کے تحت انفرادی نماز کی صورت میں ظہر اور عصر کی نمازیں الگ الگ پڑھی جائیں گی)

وقوف عرفات

9ذی الحجہ فرض

ظہر اور عصر کی نماز پڑھنے کے بعد مغرب تک قبلہ رو کھڑے ہو کر دعائیں مانگیں اسے وقوف عرفات کہتے ہیں۔ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنا مسنون ہے بیماری،ضعف اور بڑھاپے کی وجہ سے بیٹھ بھی سکتے ہیں ذرا دیر بیٹھ جائیں پھر کھڑے ہوجائیں۔عرفات کا وقوف حج کا لازمی رکن ہے چنانچہ اگر یہ فوت ہوجائے تو حج ادا نہیں ہوتا اس وجہ سے جو لوگ بیمار ہوجاتے ہیں اور ہسپتال میں ہوتے ہیں انہیں بھی سعودی حکومت کی طرف سے ایمبولینس کے ذریعے عرفات پہنچایا جاتا ہے اگر کوئی شخص مغرب سے ذرا دیر پہلے بھی عرفات پہنچ گیا تو اس کا وقوف ہوگیا۔انتہائی مجبوری کی صورت میں فجر سے قبل پہنچ جانے پر بھی وقوف ادا ہوجاتا ہے۔عرفات میں آرام کی نیت سے اور بے کار وقت نہ گزاریں۔حجاج کے لئے یوم عرفہ کو روزہ رکھنا ممنوع ہے۔مغرب کی نماز عرفات میں نہیں پڑھنی خواہ روانگی میں دیر ہوجائے۔

میدان عرفات کی دعا

''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ''

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں بادشاہی اسی کے لیے ہے حمد کے لائق وہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

دیگر قرآنی ومسنون دعائیں،استغفار،تکبیر و تہلیل (زبانی یا دیکھ کر) کرتے رہیں۔

مزدلفہ کے لئے روانگی

عرفات کے میدان سے مغرب کے بعد نمازِ مغرب پڑھے بغیر بس یا ٹرین کے ذریعے روانگی شروع ہوتی ہے۔اگر پیدل جانا ہے تو غروب آفتاب کے بعد روانہ ہوجائیں۔

مزدلفہ میں قیام

9ذی الحجہ واجب

مزدلفہ پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی کرکے پڑھنی ہیں نمازیں قصر ہوں گی جس وقت بھی مزدلفہ پہنچیں اطمینان سے نمازیں ادا کریں۔اور مزدلفہ کی رات آرام کریں یہی مسنون ہے۔

رمی کے لئے کم از کم 49 کنکریاں جمع کرلیں۔

وقوف مزدلفہ
10 ذی الحجہ — واجب

10 ذی الحجہ صبح فجر کے بعد، کچھ دیر قبلہ رو کھڑے ہو کر دعائیں مانگنا وقوف مزدلفہ کہلاتا ہے۔
راستے میں تلبیہ پڑھتے رہیں۔

منیٰ کے لئے روانگی
10 ذی الحجہ

وقوف مزدلفہ کے بعد یارات کے کسی حصے میں مزدلفہ سے واپس منیٰ کی طرف روانگی ہوگی۔

جمرۂ عقبیٰ کی رمی
10 ذی الحجہ — واجب

جن میناروں پر کنکریاں ماری جاتی ہیں انہیں جمرات کہتے ہیں رمی کے معنی مارنا ہے اور کنکریوں کو جمار کہتے ہیں جن تین مقامات پر رمی جمار ہوتی ہے انہیں جمرۂ عقبہ، جمرۂ وسطیٰ اور جمرۂ اولیٰ یا اُخریٰ کہتے ہیں۔ 10 ذی الحجہ کو منیٰ پہنچ کر صرف جمرۂ عقبہ کی رمی کرنا واجب ہے۔ مسنون وقت طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک ہے لیکن سعودی عرب کے علماء کے فتاویٰ کے مطابق مغرب تک بلکہ مغرب کے بعد بھی بلا کراہت جائز ہے۔ رمی سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کر دیں (ضعیف، عورتوں اور بچوں کی طرف سے وکیل کر سکتے ہیں) رمی کیلئے کنکریاں مٹر کے دانوں کے برابر ہوں بڑے بڑے پتھر نہیں مارنے چاہیں اور نہ جوتے یا کوئی چیز۔ رمی کے وقت اکثر حادثات ہوتے ہیں بہت احتیاط کریں جس راستے پر جا رہے ہیں اس پر واپس نہ مڑیں اور نہ نیچے جھکیں۔

رمی جمار کی دعا

کنکری مارتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا مسنون ہے۔

قربانی
10 ذی الحجہ — واجب

آج کل سعودی قوانین کے مطابق قربانی کی رقم جمع کروا کے ٹوکن دے دیئے جاتے ہیں جن پر قربانی کا وقت درج ہوتا ہے اس وقت انتظار کرنے کے بعد حلق / قصر کروایا جائے۔ وقت معلوم نہ ہو تو رمی کے بعد حلق / قصر کروا سکتے ہیں۔

حلق یا قصر
10 ذی الحجہ — واجب

عملاً جمرۂ عقبہ کی رمی سے واپس آ کر حلق (سر منڈوانا) یا قصر (بال کم کروانا) کروالیں۔ اگر پہلے عمرہ کے بعد حلق کروایا تھا پھر بھی دوبارہ اُسترا پھروانا ہوگا اور اس کا وہی ثواب دوبارہ ہوگا۔ خواتین انگلی کی ایک پور کے بقدر بال، سارے بالوں یا کم از کم ایک چوتھائی بالوں میں سے کٹوائیں۔ ایک دوسرے کے بال کاٹ سکتے ہیں کیونکہ احرام سے باہر آنے کا وقت ہے۔ حلق یا قصر کے بعد ناخن بھی ترشوانا مستحب ہے۔

احرام کھول کر عام لباس پہننا
10 ذی الحجہ

حلق یا قصر کے بعد احرام کا لباس تبدیل کر کے عام لباس پہن لیں۔ نہا دھو کر میل کچیل دور کر لیں۔ اب احرام کی دیگر پابندیاں ختم ہو گئیں سوائے ازدواجی تعلقات کی ادائیگی کے، جس کی پابندی طواف افاضہ / زیارت کے بعد ختم ہوگی۔ (حج کے دوران اُس دن نہ تو عید کی نماز پڑھنی ہوتی ہے اور نہ عید منانے کا کوئی تصور ہے۔)

طواف زیارت / طواف افاضہ کے لئے روانگی
10 ذی الحجہ — فرض

طواف زیارت حج کا لازمی رکن ہے جس کی ادائیگی کے بغیر حج مکمل نہیں ہوتا، اس طواف کے ساتھ سعی بھی واجب ہے۔ طواف زیارت 12 ذی الحجہ کی مغرب تک ادا کیا جا سکتا ہے۔

حائضہ خاتون طواف زیارت کے لیے پاکی کا انتظار کرے گی کیونکہ ایسی حالت میں طواف اور سعی نہیں کی جا سکتی۔ چنانچہ ایسے میں طواف زیارت مؤخر کر کے دیگر تمام کام یعنی واپس منیٰ میں قیام اور رمی جمار کیا جا سکتا ہے۔ اگر روانگی کی تاریخ فوراً بعد ہو اور پاک ہونے کے بعد طواف زیارت ممکن نہ ہو تو ایسے میں فقہاء کی رائے کے مطابق طواف کر کے ایک بدنہ یعنی اونٹ قربانی دینے سے حج کا رکن ادا ہو جائے گا۔ کچھ فقہاء کے نزدیک بدنہ دینا بھی ضروری نہیں ہے۔ اگر کسی کے معاشی حالات اجازت دیں تو قربانی دے دینا بہتر ہے بصورت دیگر ایسی خاتون اللہ کے نزدیک گناہگار نہ ہوگی۔

طواف+سعی

فرض — واجب

طواف زیارت کے بعد احرام کی پابندیاں مکمل طور پر ختم ہوجائیں گی۔اس کے بعد سعی ادا کریں۔(طواف اور سعی کے طریقے کے لیے ''عمرہ کا طریقہ۔قدم بہ قدم'' کا پمفلٹ دیکھئے)

منیٰ کے لیے واپسی

طواف زیارت اور سعی سے فارغ ہو کر منیٰ واپس جا کر قیام کرنا ہوگا۔بغیر کسی شرعی عذر کے مکہ میں قیام درست نہیں ہے۔

منیٰ میں قیام

11,12 ذی الحجہ — واجب

زوال آفتاب کے بعد

زوال آفتاب سے پہلے رمی کی جاسکتی ہے

11،12اور13 ذی الحجہ کو منیٰ میں رہتے ہوئے تینوں جمرات کی رمی کرنا ہے۔پہلے جمرۂ اولیٰ پھر جمرہ وسطیٰ اور پھر جمرۂ عقبہ پر رمی کرنا ہوگی۔

11 ذی الحجہ(واجب) تینوں جمرات کی رمی+نمازیں+ذکر و دعا

12 ذی الحجہ(واجب) تینوں جمرات کی رمی + نمازیں +ذکر و دعا (غروب آفتاب سے پہلے واپس لوٹ جائیں) اگر 13 کی صبح منیٰ میں ہوگی تو 13 کی رمی بھی کرنا ہوگی۔

13 ذی الحجہ(اختیاری) تینوں جمرات کی رمی کر کے واپس جاسکتے ہیں۔

ایامِ تشریق کی تکبیرات

1: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر'' ط

2: اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

3: اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْراً وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْراً وَّ سُبْحَانَاللّٰہِ بُکْرَۃً وَّ اَصِیْلًا

طواف وداع

واجب

عمرہ یا حج دونوں کے بعد مکہ مکرمہ سے روانگی کے وقت آخری طواف،طواف وداع کہلاتا ہے۔طواف وداع مکہ کے رہنے والوں کے علاوہ تمام باہر سے آنے والوں کے لیے واجب ہے۔طواف وداع ترک کرنے پر ایک دم (چھوٹے جانور کی قربانی) واجب ہے۔اگر کوئی طواف وداع کرنا بھول گیا یا روانگی کی جلدی میں نہ کر سکا اور میقات سے باہر نہیں گیا تو آ کر طواف کرے ورنہ دم دے، جسے حدودِ حرم میں بھیجنا ہوگا۔

حائضہ خاتون کو طوافِ وداع کے بغیر مکہ چھوڑنے کی اجازت ہے اگر اس نے 10 ذی الحجہ والا طواف زیارت کر لیا تھا۔

الحمد لله

حج مکمل ہوگیا۔اللہ تعالیٰ قبول فرمائے (آمین)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ حَجاً مَبْرُوْرًا وَّ ذَنْباً مَغْفُوْرًا وَسَعْیاً مَّشْکُوْرًا

اے اللہ اسے مقبول حج، گناہوں سے بخشش کا ذریعہ اور قابل قدر کوشش بنادے۔(آمین)۔